بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین

مجموعہ

فتاویٰ بریلی شریف

مرتبین:

محمد عبدالرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی • محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین

مجموعہ

فتاوی بریلی شریف

نثار

تاج الشریعہ حضرۃ العلام الحاج
الشاہ المفتی
محمد اختر رضا
قادری ازہری دام ظلہ علینا

استاذ الفقہاء عمدۃ المحققین
حضرت علامہ مفتی قاضی
محمد عبد الرحیم
صاحب بستوی مدظلہ العالی

مرتبین:

محمد عبد الرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی ○ محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف

زاویہ پبلشرز

6۔ مرکز الاویس (ستا ہوٹل) دربار مارکیٹ۔ لاہور

فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047

۲۰۰۴ء

باراول ________ ۱۰۰۰

ہدیہ ________ 200روپے

○

زیرِ اہتمام

نجابت علی تارڑ

ملنے کے پتے
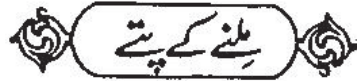
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور ۰۴۲-۷۲۲۱۹۵۳
- دارالاخلاص۔ ۴-۳ صدف پلازہ محلہ جنگی قصہ خوانی بازار۔ پشاور شہر ۰۹۱-۲۵۶۷۵۳۹
- مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ۔ سرکلر روڈ۔ گوجرانوالہ ۰۴۳۱-۲۳۷۶۹۹
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (پرانی سبزی منڈی) کراچی ۰۲۱-۴۹۱۰۵۸۴
- مکتبہ عثمانیہ۔ رامتلائی روڈ۔ سیالکوٹ ۰۳۰۰-۶۱۰۸۳۱۲
- احمد بک کارپوریشن۔ کمیٹی چوک۔ راولپنڈی ۰۵۱-۵۵۵۸۳۲۰
- مکتبہ المجاہد۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ شریف ۰۴۵۲۱-۹۱۱۷۶۳
- مکتبہ چشتیہ۔ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا
- منہاج القرآن پبلی کیشنز۔ ضیاء مارکیٹ۔ سرگودھا ۰۴۵۱-۷۲۱۶۳۰

رقم زکوۃ کی نیت سے اسے دیدے اور اب وہ بعد قبضہ زید کو قرض کی رقم کو واپس دیدے تو اب قرض ادا ہو جائے گا اور زکوۃ بھی انکی ادا ہو جائے گی۔

کتبہ محمد ناظم علی قادری بارہ بنکوی — صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم

مرکزی دارالافتاء ۸۲ / سوداگران بریلی شریف — قاضی محمد عبدالرحیم بستوی غفرلہ القوی

۲۴ / جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ

زید یہاں ایک مسجد میں امامت کرتا ہے اور اپنے آپ کو سرکار اعلیحضرت کا شیدائی کہتا ہے اور حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا ازہری صاحب قبلہ سے مرید بھی ہوا ہے اس کے باوجود ایک ایسے شخص کو اپنا استاد مانتا ہے جو دیوبندیوں وہابیوں کی تکفیر کا قائل نہیں اور امان اللہ پھلواروی کا مرید وخلیفہ بھی ہے، واضح ہو کہ امان اللہ پھلواروی وہی شخص ہے جو دیوبندیوں کی تکفیر نہیں کرتا تھا بلکہ ان کو مسلمان مانتا تھا اور علی الاعلان دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھتا تھا اور اپنے مریدوں کو بھی دیوبندیوں کی تکفیر سے روکتا تھا جیسا کہ اس کے مریدین اس بات کی گواہی دیتے ہیں اور اس کی خانقاہ سے چھپی ہوئی کتاب ''حیات محی الملۃ والدین وسوانح امان اللہ'' سے بھی اس کا عقیدہ ظاہر ہے جس کی بنا پر ۱۳ / محرم الحرام ۱۴۱۸ھ کو جناب ازہری صاحب قبلہ ودیگر علماء اہل سنت نے امان اللہ پھلواروی پر کفر کا فتویٰ جاری فرمایا جو فتویٰ ماہنامہ ''اعلیحضرت'' بریلی شریف شمارہ ماہ جنوری ۱۹۹۸ء میں شائع ہو چکا ہے''

ابھی چند ہی سال قبل یہاں دیوبندیوں کا ایک پیشوا وامیر عبدالرحمٰن گودنوی مر گیا تھا تو مذکورہ زید کا محبوب استاد اس کی نماز جنازہ پڑھائی تو زید بھی اپنے اس محبوب استاد کی اقتدا میں اس دیوبندی ناری کی نماز جنازہ پڑھی لہٰذا اب جاننا یہ ہے کہ زید شرعی قانون کے تحت سنی ہے کہ نہیں؟

اوراس کو اپنا امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) جو لوگ زید کے مذکورہ احوال جانتے ہوئے اس کو اپنا امام بناتے ہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں ان لوگوں پر شریعت کا کیا حکم ہے؟

(۳) زید لاؤڈ اسپیکر پر جمعہ کی نماز پڑھاتا ہے لاؤڈ اسپیکر پر نماز پڑھنا کیسا ہے اور زید پر کیا حکم ہے

المستفتی: محمد آفتاب رضوی قادری

چھتر دھاری بازار چھپرہ بہار

الجواب:- دیوبندی عقیدے والے بسبب توہین اللہ و رسول (جل علاو ﷺ) کافر و مرتد بے دین ہیں اور ایسے کہ علمائے حرمین شریفین نے فرمایا: من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر جو ان کے کفریات پر مطلع ہو کر ان کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی انہیں کی طرح ہے، انکی نماز جنازہ پڑھنی پڑھانی حرام قطعی و گناہ شدید ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ انھم کفروا باللہ و رسولہ وما تواوھم فاسقون کبھی نماز نہ پڑھ ان کے کسی مردے پر نہ اس کی قبر پر کھڑا ہو انہوں نے اللہ و رسول کے ساتھ کفر کیا اور مرتے دم تک بے حکم رہے۔ لہٰذا زید اور جن لوگوں نے ذیوبندی جانتے ہوئے اس کے جنازے کی نماز پڑھی اور اس کیلئے دعائے مغفرت کی وہ لوگ توبہ و استغفار کریں اور بعد توبہ تجدید ایمان بیوی والے ہوں تو تجدید نکاح بھی کریں فی الحلیۃ نقلاً عن القرافی واقرہ الدعاء بالمغفرۃ للکافر کفر لطلبہ تکذیب اللہ تعالیٰ فیما اخبر بہ جب اس کا حال درست ہو جائے زید جب تک توبہ صحیحہ نہ کرے اسے امام بنانا جائز نہیں اور جو نمازیں اس کے پیچھے پڑھیں ان کا اعادہ کریں بعد توبہ صحیحہ جب اس کا حال درست ہو جائے تو اسے امام بنانا جائز جبکہ اور کوئی وجہ شرعی مانع امامت نہ ہو واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) زید کو امام بنانا جائز نہیں ہے کہ اس کے پیچھے نماز نہ ہوگی اور جو لوگ جانتے ہوئے اسے امام بنائیں وہ سب سخت گنہگار ہیں توبہ کریں اور کسی دوسرے سنی صحیح العقیدہ غیر فاسق کو امام بنائیں واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۳) کسی نماز کیلئے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ہرگز ہرگز نہ چاہئے اور جو مقتدی محض لاؤڈ اسپیکر کی آواز سنکر رکوع وسجود کریں گے ان کی نماز ہی نہ ہوگی اور جو مقتدی خاص امام کی آواز سن کر رکوع وسجود کریں گے ان کی نماز ہو جائیگی یہی ہمارے اکابر علمائے اہلسنت کا فتویٰ ہے سرکار مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہ وحضور محدث اعظم ہند حضور مجاہد ملت وغیرہ کا تاحین حیات اسی پر عمل بھی رہا زید پر لازم کہ لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ترک کرے اور توبہ کرے واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمد ناظم علی قادری بارہ بنکوی — صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم

مرکزی درالافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف — قاضی محمد عبد الرحیم بستوی غفرلہ القوی

۲۴ر جمادی الاولی ۱۴۲۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرنے والی روح ایک مہینہ تک اپنے گھر کا چکر لگاتی ہے اور یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ اُسکے وارث کس طرح اس کے مال کا بٹوارہ کرتے ہیں اور اس کا قرض کس طرح چکاتے ہیں ایک مہینہ بعد سال بھر تک قبر کے آس پاس گھومتی رہتی ہے کہ دیکھیں کہ کون دعائے مغفرت کیلئے آتا ہے پھر اسکے بعد روحوں کی دنیا میں جا لتی ہے۔

کیا یہ روایت صحیح ہے اور ایک مہینہ کی قید لگانا کہ اپنے گھر کا چکر لگاتی ہے اور ایک مہینہ بعد سال بھر کی قید کے اپنے قبر کے آس پاس گھومتی رہتی ہے جواب مرحمت فرمائیں تاکہ عوام الناس کی اصلاح ہو اور اسلامی تعلیمات سے واقف ہوں۔

۶-حیض ونفاس والی عورت کا میت کے قریب جانا کیسا ہے؟

۷-کافر کا مسلمان کے جنازے میں شریک ہونا کیسا ہے آیا اس کو قبرستان میں جانے سے اور مٹی دینے سے روکا جائے یا نہیں؟

۸-مردے کے ساتھ قبرستان میں توشہ، میٹھے چاول، میٹھی روٹی، لڈو، اناج وغیرہ لیجانا کیسا ہے؟

۹-دیوبندی وہابی کے گھر کا کھانا پینا کیسا ہے؟

۱۰-وہابی، دیوبندی کے گھر شادی کرنا کیسا ہے؟

۱۱-لاوڈاسپیکر میں گاؤں یا شہر میں نماز ہوسکتی ہے یا نہیں؟

۱۲-لاوڈاسپیکر میں نماز فجر کے بعد سلام پڑھنا وہاں گھنی آبادی ہے کیسا ہے؟

الجواب:- داڑھی منڈانے والا فاسق معلن اور سخت گنہگار ہے ایسے کے لئے ابتدا بالسلام جائز نہیں ہے "غنیۃ" میں ہے: لو قدموا فاسقا یاثمون "درمختار" میں ہے: یکرہ السلام علی الفاسق لو معلنا واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲-آج کل باشرع داڑھی والے بہت کم ہیں اور داڑھی منڈانے والوں کی تعداد بہت نماز پڑھنے والے کم اور نماز نہ پڑھنے والوں کی تعداد بہت ہے اور حکم شرع یہی ہے کہ جو مرتکب حرام ہو تارک نماز ہو اسے سمجھائے وہ باز نہ آئے تو اس سے ترک تعلق کیا جائے امام کا فعل صحیح ہے اور لوگوں کا اعتراض غلط ہے جب تک امید ہو کہ وہ لوگ راہ راست پر آجائیں گے سمجھاتا رہے قطع تعلق نہ کرے اسکے یہاں کھا سکتا ہے اور اجرت بھی لے سکتا ہے مگر جب اس سے قطع تعلق مسلمان کر لیں تو اسکے یہاں نہ کھائے واللہ تعالیٰ اعلم۔

۳-گروی رکھنا جائز ہے مگر شئی مرہونہ سے نہ راہن فائدہ اٹھا سکتا ہے نہ مرتہن حدیث میں ہے: کل قرض جر منفعة فهو ربا اس شئی مرہونہ سے فائدہ حاصل کرنا حرام وسود ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔